Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU / S. SINHA COLLEGE Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG

6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B.A. Hons, Part III, Paper 5th Gr. B
7. Title/Heading of e-content : GHAZWA-E-KHANDAQUE
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431637576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 07.09.2020

غزوۂ خندق

B.A. Hons. Part III, Paper 5th
Gr. B

جیسا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ عہد شکنی کی وجہ سے بنی نضیر کو مدینہ
سے جلا وطن کر دیا گیا تھا اور وہ خیبر میں جا کر آباد ہو گئے۔
وہاں انہوں نے خیبر کے لوگوں کو بلایا اور عرب کے مختلف قبیلوں کو
کو بھی مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا اور یہودیوں کی ایک بڑی
جماعت قریش والوں کے پاس مکہ پہنچی اور اہل قریش کو بھی
مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے کو آمادہ کیا۔ قریش یہودیوں کی
مدد سے بہت خوش ہوئے اور چار ہزار فوج تیار کر کے مدینے کا رستہ
اختیار کیا۔ راستے میں چار یا پانچ قبیلے اور بھی ان کے ساتھ ہو
گئے اور اس طرح کفاروں کی فوج تقریباً دس ہزار ہو گئی۔ بنو نضیر
کی اس سازش کا علم پیغمبر اسلامؐ کو بھی ہوا۔ عبداللہ بن ابی جو
منافقین کا سردار تھا حضرت محمدؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور
اس نے کہا کہ شہر کے ایک قلعہ میں داخل ہو کر آپ جنگ کریں
لیکن حضرت محمدؐ عبداللہ بن ابی کی مکاری اور دھوکہ بازی سے واقف
تھے۔ اس لئے انہوں نے اس کے مشورہ کو قبول نہ کیا۔ مسلمانوں
میں ایک شخص تھے جن کا نام سلمان فارسیؓ تھا۔ وہ ایک
طاقتور انسان تھے اور آپؐ سے بیحد محبت کرتے تھے۔ انہوں
نے ہی خندق کھودنے کی تجویز پیش کی۔ حضرت محمدؐ نے اسے
فوراً قبول کر لیا۔ آپؐ نے خندق کھودنے کے لئے دس دس
مسلمانوں کی جماعت بنا کر گروپ میں تقسیم کر دیا اور اس طرح
جب مکہ کی فوج مدینہ پہنچی تو خندق تیار ہو چکی تھی۔ اس
وقت ایک سازش یہ چلی گئی کہ بنو قریظہ کا معاہدہ مسلمانوں سے
ہو چکا تھا لیکن وہ قریش کی مدد کرنے کو تیار ہو گیا۔ اس خبر سے
مسلمان خوف زدہ ہو گئے۔ لیکن آپؐ نے مسلمانوں کو ہمت دلائی۔
مکہ فوج کا سردار ابو سفیان تھا۔ دونوں فوجیں آمنے

بقیہ غزوۂ خندق

③

سامنے آ گئیں۔ عرب کا ایک سردار نوفل بن عبد اللہ گھوڑے پر سوار ہو کر مسلمانوں کی طرف بڑھا اور چاہتا تھا کہ گھوڑے پر سوار ہو کر خندق پار کر جائے اور مسلمانوں کو قتل کر دے مگر وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہو سکا اور گھوڑے سے گر کر مر گیا۔ دوسرا سردار عمرو تھا جو قریش کا بہت طاقتور پہلوان تھا۔ وہ سامنے آیا اور اس نے مسلمانوں کو للکارا۔ حضرت علیؓ آگے بڑھے اور اس قوی ہیکل شخص کو قتل کر ڈالا اور اس طرح شام ہو گئی اور جنگ بند ہو گئی۔

اسی رات اہل قریش پر قہر خداوندی نازل ہوا اور ان کے خیمے میں وبا کی فضا چھا گئی۔ چاروں طرف سے آندھیوں اور طوفانوں نے انہیں اپنے نرغے میں لے لیا اور اس ناگہانی حملے سے قریش گھبرا گئے اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس طرح یہ جنگ بھی مسلمانوں کی فتح و کامرانی کا سبب بنی۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course : B. A. III Hons, Paper 5th, Gr-B

Title/Heading of E-content : GHAZWA-E-KHANDAQUE

WhatsApp No. 9431632576